ترجمہ قرآن مجید

کنز الایمان

تفسیر

نور العرفان

ترجمہ

امام اہلسنت اعلیحضرت احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

تفسیر

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

پیر بھائی کمپنی

۴۰۔ اردو بازار لاہور

(بقیہ صفحہ ۴۸۹) رہیں ورنہ عورتیں بعد ولادت چلنے پھرنے کے قابل نہیں ہوتیں اور آپ فوراً اپنی قوم کے پاس بچہ کو لے کر تشریف لے آئیں کیونکہ ان کھجوروں اور اس غیبی پانی نے شفاء' صحت' قوت' سب کچھ بخش دی۔ معلوم ہوا کہ بزرگوں کے تبرکات سے شفا اور قوت ملتی ہے۔ ۸۔ یہ واقعہ ظہر کے وقت ہوا۔ اور عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت رات کے وقت ہوئی' اس وقت آپ آدھے دن کے تھے' اس میں اور بھی چند قول ہیں (روح) ۹۔ ہارون سے مراد یا نبی اسرائیل کا ایک نیک آدمی ہے جو نیکی اور پرہیزگاری میں مشہور تھا' نام اس کا ہارون تھا' یعنی اے ہارون جیسی نیک بی بی' یا حضرت مریم کے علاقاتی بھائی کا نام ہارون تھا جو نہایت نیک تھا۔

وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾ ذٰلِكَ

میں پیدا ہوا اور جس دن مروں اور جس دن زندہ اٹھایا جاؤں ۱ یہ ہے

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾

عیسیٰ مریم کا بیٹا ۲ سچی بات ۳ جس میں شک کرتے ہیں ۴

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰى

اللہ کو لائق نہیں کہ کسی کو اپنا بچہ ٹھہرائے پاکی ہے اس کو جب کسی کام کا حکم

اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۳۵﴾ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ

فرماتا ہے تو یوں ہی کہ اس سے فرماتا ہے ہوجا وہ فوراً ہوجاتا ہے ۵ اور عیسیٰ نے کہا بیشک اللہ

رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخْتَلَفَ

رب ہے میرا اور تمہارا تو اس کی بندگی کرو یہ راہ سیدھی ہے ۶ پھر جماعتیں آپس میں

الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

مختلف ہو گئیں ۷ تو خرابی ہے کافروں کے لئے ایک بڑے دن کی

مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا

حاضری سے ۸ کتنا سنیں گے اور کتنا دیکھیں گے ۹ جس دن ہمارے پاس حاضر ہوں

لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ وَاَنْذِرْهُمْ

گے مگر آج ظالم کھلی گمراہی میں ہیں اور انہیں ڈر سناؤ پچھتاوے

يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا

کے دن کا ۱۰ جب کام ہو چکے گا ۱۱ اور وہ غفلت میں ہیں اور نہیں مانتے

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَ

۱۲ بیشک زمین اور جو کچھ اس پر ہے سب کے وارث ہم ہوں گے ۱۳ اور وہ ہماری

اِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ؕ اِنَّهٗ كَانَ

ہی طرف پھریں گے ۱۴ اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کرو بیشک وہ صدیق تھا ۱۵

تھا۔ یا اس سے ہارون علیہ السلام مراد ہیں آپ چونکہ ان کی اولاد میں تھیں' تو انہیں ہارون کی بہن کہہ دیا گیا جیسے عرب والے نبی تمیم کو اخا تمیم کہہ دیتے ہیں' ورنہ حضرت ہارون اور بی بی مریم میں ایک ہزار آٹھ سو برس کا فاصلہ ہے لہٰذا آیت پر کوئی اعتراض نہیں ۱۰۔ یعنی اس بچہ سے پوچھو۔ آپ نے گھبرا کر یہ اشارہ کر دیا اور اصل بات فرمانی بھول گئیں ۱۱۔ یعنی پالنے میں جھولنے کے لائق بچہ ہے ورنہ عیسیٰ علیہ السلام اس وقت اپنی والدہ کی گود میں تھے نہ کہ پالنے میں مطلب یہ ہے کہ اے مریم! کیا تم ہم سے مذاق کر رہی ہو کہ ایسی بات کہتی ہو ۱۲۔ یعنی انجیل شریف' معلوم ہوا کہ آپ نزول انجیل سے پہلے انجیل سے خبردار تھے' جیسے کہ ہمارے حضور نزول قرآن سے پہلے قرآنی احکام سے باخبر تھے اسی لئے آپ وحی آنے سے پہلے عابد' زاہد' پاکباز تھے خیال رہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کو تیس سال کی عمر میں رسالت ملی۔ لہٰذا آپ کی نبوت رسالت سے پہلے ہے (روح) ۱۳۔ اس سے معلوم ہوا کہ نبی عارف باللہ پیدا ہوتے ہیں قرآن کریم کا فرمانا ہے مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ اس میں درایت کی نفی ہے نہ کہ علم کی' یعنی آپ عقل سے نہ جانتے تھے۔ دیکھو عیسیٰ علیہ السلام نے پیدا ہوتے ہی اللہ کی توحید' اپنی رسالت' نیک اعمال' معاملات کی کیسی نفیس تقریر فرمائی ۱۴۔ یعنی ہر جگہ لوگوں کو برکتیں پہنچانے والا' ان کے لئے نافع اور معلم خیر ہوں۔ معلوم ہوا کہ نبی کی ذات شریف اور نام سے برکتیں نصیب ہوتی ہیں ۱۵۔ یعنی بدن اور نفس کی پاکی کیونکہ انبیاء پر مالی زکوٰۃ فرض نہیں ہوتی اور عیسیٰ علیہ السلام نے تو کبھی مال جمع ہی نہ کیا' ان پر زکوٰۃ کیسی۔ خیال رہے کہ یہاں جینے سے مراد زمین پر جینا ہے ورنہ آسمان میں آپ پر نماز فرض نہیں ۱۶۔ معلوم ہوا کہ آپ بے باپ کے پیدا ہوئے ورنہ آپ فرماتے کہ ماں باپ سے بھلائی کرنے والا' اس لئے آپ کو قرآن میں عیسیٰ بن مریم فرمایا گیا ہے ۱۷۔ معلوم ہوا کہ انبیاء کرام بدعقیدگی' بدعملی' بدخلقی' سخت دلی سے معصوم ہوتے ہیں کیونکہ بدعقیدہ بدعمل بدبخت ہوتے ہیں۔

۱۔ معلوم ہوا کہ نبی' ولادت' زندگی' وفات' حشر ہر جگہ اللہ کے امن میں رہتے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ وہ حضرات اپنے انجام سے خبردار ہوتے ہیں' جو کہے کہ حضور کو اپنی بھی خبر نہیں کی میرے ساتھ کیا ہو گا وہ ان آیتوں کا منکر ہے خیال رہے کہ آپ نے سب سے پہلے اپنی عبدیت کا ذکر فرمایا کیونکہ لوگ عنقریب آپ کو اللہ کا بیٹا کہنے والے تھے اس کی تردید کی نیز آپ نے اپنی ماں کی پاکدامنی کا ذکر نہ فرمایا کیونکہ ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ ایسا ستھرا بیٹا طیبہ طاہرہ ماں کے شکم سے ہی ہو سکتا ہے کیونکہ ناجائز بچہ بلکہ حرامی کی نسل میں کوئی ولی نہیں ہو سکتا۔ نبوت تو بہت اعلیٰ ہے ورنہ الزام لگا تھا ماں کو اور آپ نے تعریف کی اپنی۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ اپنے

باقی ص ۹۶۵ پر